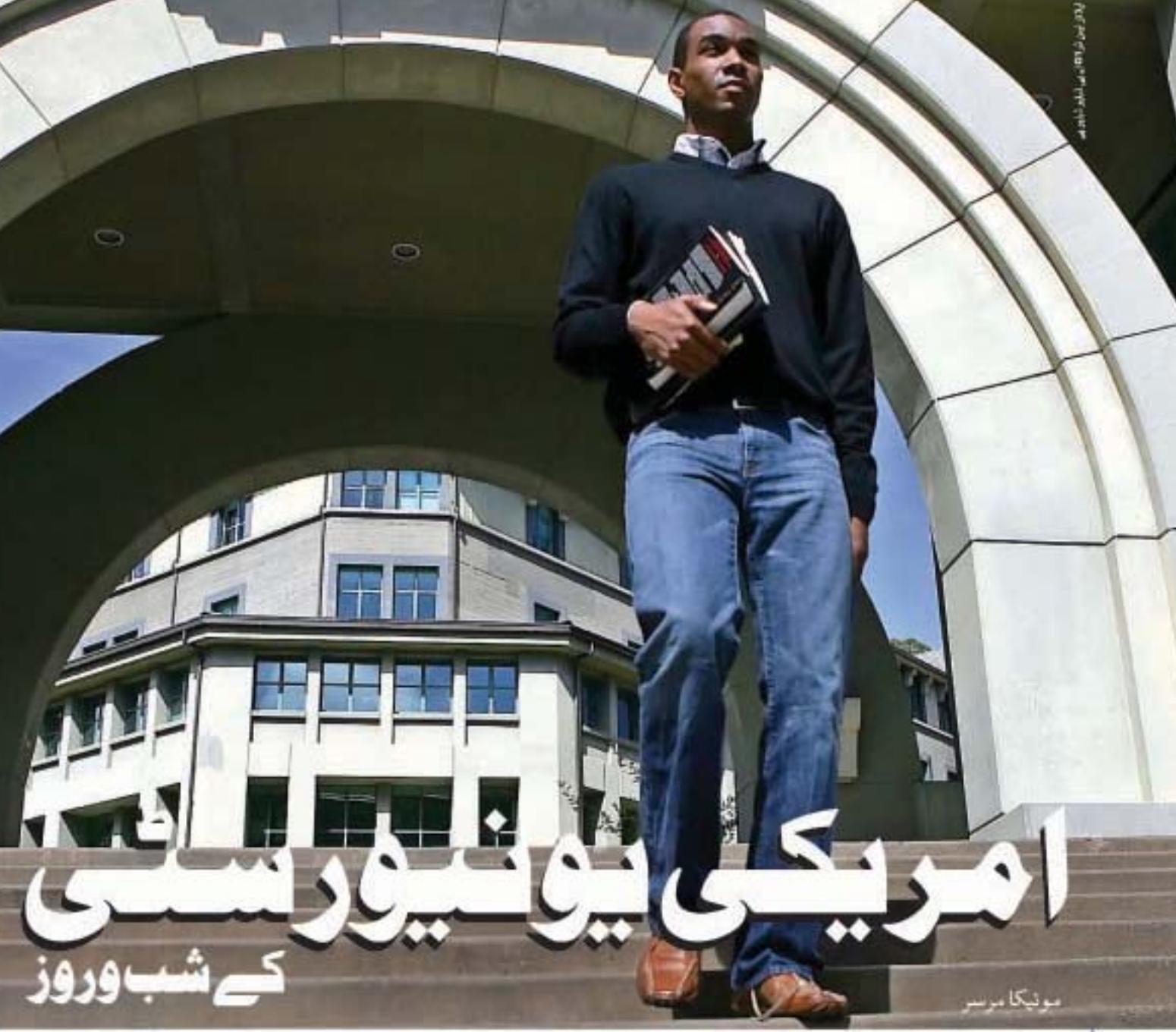


# امریکی بیویورسٹی کے شب و روز

مونیکا مرسی



**چاروں** اطراف پھیلی ہوئی ہر یاں سماں سترے میں بہترین میں سے بہترن کا احباب ہوتا ہے۔ میرا بیویوی اندراز یہ تھا کہ یہ امریکہ کے میاپوش انسٹی ٹیوٹ آف لکناولی کا بندوستانی ہم پڑھے ہے۔ ایم آئی ای، میں الاقوای درجے کا وادارہ ہے جو انسانوی حیثیت کا حال ہے اور جس کا مقدار اور راستہ کی کاروائیوں میں نہائیں کاروائیں کا ریجن منٹ کردار ہے۔ وہ کاروں کی ذیعنیگی میں مہارت حاصل کرنا چاہتا تھا۔ جب اس نے مجھے دعوت دی کہ میں آؤں اور کمرے کی دیواروں پر اپنے نتوشیت کروں تو اس وقت دیواروں کا پلاسٹر چھڑ رہا تھا اور ان پر اپنے ملاتات کے لئے اس کے ہوٹل روم میں گئی۔ وہ مکمل انجینئرنگ کا طالب علم تھا۔ اس سے پہلے اس کرے میں رہتے اس کی عظیموں کے بلند پانگ دیوبوں نے مجھے اس کا گردیدہ بنا دیا تھا۔ میرے دو احباب بخوبی لے آئی آئی نے فراغت والے نے کریکل دیا اور پر مختلف حرم کے خانے کا آڈین کر کے کوئی کوئی دوست ۲۱ سالہ بھائیہ نہ تھے فون کیا۔ نائزے امریکے میں کوئی تھی بیوی۔ خدا اب لی سے (لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ ماحصل کی تھی) پرہام سے متعلق اشیاء بھری پڑی تھیں اور آئی پڑھ کے کئی ایمیلی اے پر گراموں میں درخواستیں دی تھیں۔ ان میں ساؤنڈسٹم سے رنکا چیپ میں کافی گونج رہا تھا۔ کرے میں ایک اوارے نے اس کی درخواست رکھ دی تھی۔ شاید اس



دالین سے یونیورسٹی آف کیلیفورنیا بیکلے کے ہلکے اسکول آف برنس کی سینیٹریوں سے اترتے ہوئے جیس مارشل، یوو میں: پرنسپل یونیورسٹی کے کارل اکاہن لیباریڈری میں طلبہ۔ اوپر: کورنیل یونیورسٹی کی طلب علم ترن سروینٹ لیباریڈری میں۔

یونیورسٹی کے اپنے تجدید شدہ رہائشی ہال کی دیواروں کو بے ہمدرم تحریروں سے آلووہ کیا ہوا تو اس کے دیوارہ رنگ و رون کے نام پر ۵۰۰ ذالکا جرمانہ عائد ہو گیا ہوا جیسا سے میری تجھ کی گئی خلیفہ رم سے گھر کر لیا گیا ہے۔ کس کالج میں داخل ہو، اس تردد کے علاوہ، ایک اوسط امریکی طالب علم کو رچیں مالی مسائل کی خوبی فہرست میں پرتبس ایک معمولی ساندھاج ہے۔

لئے ہوئے طارہ سازی کے لئے روہن کو فون کیا تھا۔ لیکن اس سے کہیں میں سوچنے لگی کہ حصول اعلیٰ کے میدان میں، پوری دنیا میں زیادہ اخلاقی معلوم پڑتا ہے کیونکہ امریکہ میں اعلیٰ حاصل کرنے کے اچھے طریقے ہیں جتنے ۱۸ اسالہ امریکی نوجوان ہیں جو ہر سال اس گلری سے دوچار ہوتے ہیں کہ وہ اپنی پسند کے اعلیٰ اداروں میں داخلہ پائیں گے یا انہیں کیا پڑھنا چاہئے اور وہ اعلیٰ اخراجات کس طرح ادا کرے۔ اور محدود کی سامنا کی دیکھی درجے میں ضرور کرنا پڑتا ہے۔

یہ سال کلکٹیو فیس کا اعلیٰ کس طرح ہو گا۔ انجمنی پریشان کن ہے اور عام طور پر جلیقی تکریکات خاصی ہوتا ہے । ماشاء اللہ کہ آپ امریکی اکاؤنٹ کے مطابق منہجیں جاندی کا پچھے اکریبیا ہوئے ہوئی ہو، امریکی اعلیٰ تعلیم کا تجربہ استدر اونکما اسی سرزی میں ہاہت ہوا جس نے مجھے انہیں بدھت تحریروں سے نہ اور لکھتے دیواروں تک پہنچایا۔ اس سہم سے کافر آج بھی زمین پر لکھتے ہے کہ اگر میں نے ڈیاں بھکس میں واقع جزوی میتوحہ سوت

<http://www.state.gov/r/summit/58708.htm>

یو ایس یونیورسٹی کے صدر کا تعلیم پر اظہارِ خیال

میٹے اناج فروخت کر دیتے ہیں جن سالوں تک اسکی موجی تجارت کے پیاروں، ارقی و اعلیٰ انصاب ایشیا کے شہادیوں کے محروم میں کرنے اور اپنے پانچھوں بیجوں کے لئے مصادر کے لئے رقم پس رہنا ہی کسی اکتساب فیض سے کم نہیں۔ اگر باہراً ایسے لوگوں کے لیے انداز کرنے کے باوجود ہمارے پاس استعداد قدم نہ تھی جو اس ایم مرکز توجیہ خاتم کرنے والے پڑھیں گے تو اس کا حق فیض نہیں کریں گے۔  
یو ہیجے مقام پر چار سال کوں کی نیس کے لئے کافی ہوتی۔  
جب ہم لوگ امریکی تعمیر کی بات کر دیں تو ہم تو نام کوئی وقت نہیں رکھتے خاتم کی بات ہو رہی کہی کیوں نہ ہو۔ میٹ سے

باقی بات واضح ہمیں کہ کچھ کوئی شجاعتے ہاڑی کرنی گی۔  
چنانچہ میں نے ایک دوسرا کوئی وائے چھوٹے سے اسکول، کوئی کالج، نوادرہ، سوری میں داخلے لیا جو نہیں اور اس تھا میں مورثوں کے لئے تھوڑے اس ادارے کو بھی شہرت و تیک نہیں حاصل ہی۔  
میرے والدین اس ابتدائی دوسرا کوئی وسیع اسی سے فیض ادا کر سکتے تھے۔ اس کے بعد میں اسکی ایم پی چلی گئی جہاں ان طلبہ کو جھوپنے نے کم از کم اوسطاً ۳۔۵ گریڈ حاصل کیا ہے، ”فرنز-سٹوڈنٹ اسکالر شپ“ کے نام پر اضافہ فیض کی رعایت دی جاتی تھی (اور اب بھی دی جاتی ہے) اپنی رقم میں نے حکومت صلاح و مشورہ دینے میں بھی کمبوی سے کام لیتے ہیں (ابتدائی بارے میں اپنے بارے میں، میں نے جو سمجھا ہے، اس کی تباہ پر میں بھر قرض پر گرفتار ہو گئی۔ یہ قومی اوسط سے کم تھی۔  
وہی انتخاب کرتا۔ کیا یہ بات محظوظ لگتی ہے؟ دوسرا لفظوں میں: ہاڑا میرے ذاتی نشوونما میں مدد و معافون رہا لیکن میری ذاتی تعلیم کے گونا گون امکانات کے بارے میں میرا میں: ہاڑا میرے ذاتی نشوونما میں مدد و معافون رہا لیکن میری ذاتی تعلیم کے تین سارے و پیشہ غلطیت شمارہ رہے۔

ہاروں، پرنسن یا جمل بھیجیے اور ان کی فیس ڈیک کی طرح تعليمات فراہم کریں۔ حال ہات یہ ہے کہ ایک بارہ مل مل کی ہے اور بھی وجہ ہے کہ پیشہ والی اسکول گرینچ ٹیکس ان اسکولوں کی جاپ رنج نہیں کرتے۔ فیس کے لحاظ کے علاوہ محتوق اسکول کا انتساب بھی ایک مسئلہ ہوتا ہے۔ اس سلطے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ ملی شہر یا فرنٹ اسکولوں میں داشتی کی خواہیں سے احرار ثابت رنگ و آنکھ عطا کرنا طالب علم کے لیے بنا گزیر ہے۔

نیک نہیں اور شہرت کو امریکہ کے قطبی میدان میں اب وہ مقام حاصل نہیں ہے جو پہلے بھی ہوا کرتا تھا۔ بھی میں میتم اور بربر زندگار ۲۷ سالہ امریکی، میڈیا می ختم کرنے پاچ سرفہرست اسکولوں ہارہ میں، انہم آئیں تو، کوہیبا اور یونیورسٹی آف مشی گن میں درخواستیں دیتی تھیں اور پانچ ماہ جگہ اس کا احباب ہو گیا۔ اس نے ہارڈ کورسیج میں اپنے مکالمے کا انتساب کیا اور اس کا ایسا پیش ہوا فرنیچر خلاصہ میں میکس کھول دیں۔ شورڑا ایک ایسا بھی ادارہ تعلیم تھا جس میں متعدد طلبہ ری تعلیم تھے لیکن یہاں کے پروفیسرز اتنی توجہ دیا کرتے تھے۔ یہ ادارہ "جنوبی یونیورسٹی" کے لئے مشہور ہے اور فتح عاصیان میں کسی بھی میکس کے لئے ایک ایسا بھی نہیں کہیں کہ اس کا انتساب میکس میں یعنی بڑی شعبیتی و بخوبی میکس میں

۱۹۹۷ء میں، رواجی انس ایم یو میں نیشن فیس تقریباً ۱۸،۰۰۰ روپے ایسا لارسالاٹ کے قریب ہوا کرتی تھی لیکن اب ۳۰۰۶ء کے قطعی سال میں یہ ۲۰۰۵ روپے کا ۳۲۳۸۳۶ روپے کا ہوتی ہے۔ اسکول کے تینوں کے مقابل انس ایم یو میں چار سال تھوس بیکلڈ ٹرگری کے دوران، قیام اور ورن میں تین ہار ٹھام (تھے روم اور بورڈ کہتے ہیں) پر یہ سی ہوتی فیس کے مقابل کم از کم ۳۶۰۰۰ روپے ایسا لارسالاٹ واجب الادا ہو گا۔ لطف کی بات یہ ہے کہ انس ایم یو اس قدر گراں فیس کو رعایتی قرار دیتی ہے۔ ان کے دوسرے کی حقیقت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے۔



**میں** یہ سورج چاہاں گا کا پکھا کھلتے کے اندھی آنکھی  
کوٹیں اور توں سے میں براہم بڑھتے پہنچی زندگی۔ بعد جانی  
لپکے ہے میں بھی طبی وہ مانے ہے کہ ”ذوقِ خود پر فتنہ“ اور جسے  
پسکن ہے تو کوئی نہ لہا کر سکتے ہے جیسے ”بھر اعلیٰ دلی“ ملکہ ہے کہ  
اپ تصورات کے ہے کھل کر پیدا ہے کہ اپ خدا کو کیا ساروں کے بعد کس  
دیہیت میں دیکھا پہنچے گے۔ حم لے پھل کا نہ کرنے کے والے ای اون  
کو بر باری کہتے ہے: ”تم کام کوہاں خود پر انجام دینے کی استحقاق  
ہے جو پھر کی کام حکم پر نہ مل جائے میں مغلبل جو ہے“

کے ایک دوسری اگذارہ (جس کا مفہوم یہ ہے کہ اس ادارے کو ریاستی مالی معاونت حاصل نہیں ہے)، ڈیک پرنسپرنسی، صرف فیس کے نام پر ۳۲۰،۰۰۰ اردو مول لیتی ہے جس میں قائم و خدام کا خرچ شامل نہیں ہوتا۔

1995 میں، ایک ہالی اسکول گرینج ہائی کمیٹ سے بھرے  
لئے یہ فیس اچھائی دبادی نہیں والی تھی۔ بھری مالی حیثیت، کسی  
پر خود ٹھیکانے میں مر جا چاہ رہا کوئی نہیں واپس لینے کی مشکل نہ  
تھی۔ بھرے لئے اپنی اخراجات کے لئے جو رقم حصہ تھی وہ نہ کافی تھی۔  
بھرے اعلیٰ تھے مگر کار پاؤست سے ہے جو ان بھرے والد معاشر آج  
مگر ایک وسیع و ہریش قارم چلاتے ہیں جس میں صحتی پہنچتے  
ہیں اور سویاٹن کی پیداوار ہوتی ہے۔ ہر موسم گرم میں ہم لوگ

بوسٹن میں زمانہ طالب علمی

کیپس میں طلب کی جمیع تعداد کی شرکتی اور کشیدگی طلب پر مستقل تھی۔ میں القوای و راہت کے حال، امریکہ چیزیں ملک میں حصول علم، انسانی تحریر کے پارے میں ذہن کے بندور پیچے کھول دیتا ہے۔ پائیگان امریکہ اپنے ملک اور اپنی ثقافت پر بازاں ہوتے ہیں، تاہم وہ غیر ملکیوں کو اپنے ملک میں آنے والے کام کرنے کی اجازت دینے میں کشادہ ولی سماں لیتے ہیں۔ امریکہ میں قائم حاصل کرنے کے خواہشمند

اوسکی سبب ہے کہ امریکہ میں اعلیٰ تعلیم، پندروتائی طلباء کے لئے اکتوبر و نومبر آن بیت تک دشوار ہوتی ہے جب تک کہ انہیں کوئی مالی اعتماد یا قرض و متعیاب نہ ہو۔ پہلی چیز جو محیر ہے ذہن میں آئی، امریکہ میں طلبہ کو متعیاب وسائل سے متعلق ہی۔ میں حقیقت کے عظیم مقام اور الامم یونیورسٹی کی بہترین خدمات سے اپنائی جائیں گے۔

**میں** نے کالج آف انجینئرنگ کے ایک  
گرینجسٹ طالب علم کی حیثیت سے ۲۰۰۱ کے  
اواخر میں پوشن یونیورسٹی میں داخلہ لیا تھا۔  
پوشن کو ایک حوصلہ دراٹس امریکہ کی عملی  
راہ ڈھانی تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ ہر سال یہاں  
کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ۲۵۰۰۰  
زیارتی پر تضمیں حاصل کرتے ہیں۔  
میں نے اس یونیورسٹی کا انکاپ ٹھکنے اس کے  
چالے تھوڑے کی بنیاد پر یعنی ٹیکس کیا تھا لیکن اس لئے  
بھیجی کیا تھا کہ یہی بھروسی یونیورسٹی میں حفاظ کر دی



غیر ملکی طلب کو میں یہ مشورہ دن چاہیوں گی کہ مطابق  
کے مطابق کائنات کی بھرپوری کرنے والی صلحیں،  
صرف اپنی تاریخی کے طبقے اسی پر یادا و بخطاب  
رسیں۔ بلکہ مختلف ملکوں کے طبقے سے بھی رسم و رواه  
رسیں۔ آپ یا یکمیں کے کام اپنی اوقایعات سے  
کمیں زیادہ کہ فرض کر دے ہیں۔ □

فیض کرتے ہیں جو کلاس میں اپنے ملکی اور پوش  
ہدایتیں وچھو سے آپ کو بہرہ درکرتے ہیں۔  
جب وہ آپ کو محل علم دینے کے بجائے حقیقی کاموں  
کام کرنے والی دلچسپی لیتے ہیں۔ امریکہ میں یہ  
شہوں میں گرججیہ سٹی کی تعلیم پر زیادہ توجہ  
ایک مرکوزی چاہی ہے اور اندر گرججیہ سٹی کی پ  
تحمی رکن نسبت اس کی میقات بھی کم ہوتی ہے۔ بھی وجہ  
اوہ وہ  
چےز کے وقت کا اشتہان قلم کسی گرججیہ طالب

ڈائیون میں : پوستن یونیورسٹی کے  
گرجویش نت کے موقع پر سالانہ ناس  
پوستن یونیورسٹی اسکول آف مینیجنمنٹ  
کے طبقہ پوستن یونیورسٹی کی کورس  
چون (ڈائیون) کے ہاتھ میں نکالتا ہوا بال  
اور پس منظر میں بوعین کالاج کی لجا پڑتے  
ایک پاسکٹ بال کے کھوپل کے دو دران پوستن  
یونیورسٹی کے اگانس اریانا میون میرون  
پہنچ کے گھنٹارست جیمس والتھن۔

**معنف کا تعارف:** گریجوہ بیان کے بعد سملی واس نے چانس انجد چانس کے ساتھ کام کیا۔ دو ۲۰۰۳ میں ہندوستان و اپنی لوگیں اور قبائل اکال بگوری میں رہائش پیدا ہیں۔

بُرے سی یادتیں اہل بے ملکیت کی  
بے کو وقت کا داشتہ ناممکن کسی کریکوچھ یعنی طالب  
علم کی زندگی کا لازمی حصہ ہن جاتا ہے۔

# خود اپنے آپ سے مقابلہ آرائی



بیوی مرتضوی کی نرگیلہ نالج کی  
کہیں میں سو تو مور استینلس  
کرویں سطعہ میں صروف۔

طلیب کے تجویات پر ملتی "لڑکہ تھی کہا یاں" سن کچی تھیں جن سے  
وہ قدرے خاکِ تھے جن مہماں توازی کے پہلوے انھیں موہوم  
انکار پر بیان سے تجھات دلانے میں بہت مدد کی۔

تو نین نے شور بر میں چار سال گزارے۔ کمرے میں ان کا  
ساتھی میں بال کا کھلاڑی تھا جو تمام امریکی میں بال نیم کے  
غمبروں کو زور میلری میں بیٹھ دایا کرتا تھا۔ پہنچتے ہوئے وہ کچھ  
ہیں۔ "میں ٹیکس نیم میں شامل تھا۔ نیم میں، میں دوسرا طکون  
کے طور پر کرتا تھا۔ میرا کمرہ ہر وقت یوں یکند کلکڑ آف بختیں کے  
تجھا تی مرکز کا سام جیش کرتا تھا۔" تو نین نے بتایا کہ ٹیکس نیم سے  
قطع نظر رہم، ٹھافٹ اپنے سے، خود ان کے اور ان کے والدین  
کے اندازے سے کہیں زیادہ الگ تھا۔ امریکے کے  
وقایتی جنوب بعید میں ایک چھوٹے سے قریہ میں رہائش کے  
پہلے میں انھیں دیر نہیں لگی تھی۔ "میں بیاس آتے والوں کو یہ

پیساچو سس انسلی بیوٹ آف نکالوج کے شعبہ براہ میکینک  
انجینئرنگ میں پوسٹ لائلور رسچ ایسوسی ایٹ

## ڈاکٹرانڈورانے

**ایک** گرجی بہت طالب علم کی حیثیت سے میرے مانسے سب سے بڑھنے تک بڑھ کے بارے میں اپنے تذبذب ہے تاہم پاہنا تھا۔ منڈی پیش ہے کہ  
ایک ٹھیک اپنی گرجی بہت طالب علم کرتے ہے بلکہ یہے کہ کیا وہ استعداد رکھتا ہے جیسی ہے یا نہیں۔ ٹھیک جو تمہارے اختبار سے فاسد ہے ہے۔  
یہ تذبذب کی جاتی ہے کہ یک گرجی بہت طالب علم کو خود سے اکی چشمگیری کے لیے تھیں کرنے اور وہ انخواز میانہ شائع کرائے کا ملہ ہو جائے۔  
اہل ٹھیکن کی راہ سفلگاہ میں کرنے کے دروان گاہے گاہے باہمی طاری ہوتی رہتی ہے۔ جنکن بھی وہ طریقہ کارہے ہیں سلم بالا خطا طلب  
کو خفقتاں بالا نظری سے جرمن کر دیتا ہے۔

طلیب (اور والدین) کو مدرسگ سے لے کر تعلیمی نظام کی تحریک کرنے کے لیے مطبوعات ماملہ کرنے کے ہونوں سے پہنچا  
چاہئے۔ زیادہ تر تحریک بھرجنے ہوئی جس جن کے ہائے میں صرف بیان ٹھیکنے پر مطبوعات ماملہ کی پاہنچی ہیں۔ کم و بیش تمام یونیورسٹیوں میں  
ہر طبق کے طلبکی الگ الگ انسسیں ہوتی ہیں اور وہ میں طلبکی معاویت ہر طبق کی طور پر کرتی ہیں۔ اگر یونیورسٹی میں آپ کا کوہا طلاقہ کرکی کوئی والدین  
پہنچ کے کوئی نہیں میں ہو گیا ہے تو اس کا واحد مطلب یہ ہے کہ آپ کا اپنے کنے سے ایک مدرسگ کو دوڑھا ہو گا۔ اس لئے تجھاں میں ہا چھڑی ہاتھ  
ہر سے خلخال رہا ہوئے کے بھائے اپنے دات کا ایسا خوش لہا استھان کریں کہ ہر کو کتاب ماضی کے ہر وقت پر ایک گل بخدا رکھ دے۔

## ایسا

یہ کہ ہم ہماراں ایک دوسرے کی اصلاح میں کس طلبی بھوئی کا کرنگی کہ ہمیاد پر ہی اسے گرفتار کر دیں۔ ملک میں دو ماہ قیام کے علاوہ معاون ہو سکتے ہیں۔ ہمارے دوسرے چاہتا ہے پر یقیناً معاون میں پڑھائی شروع کرتے ہوئے دیوبناء صرف کو دہان نہیں ہے اندازہ ہو گیا کہ امریکی قیام کے ہم جماعت طلبہ ہم لوگوں کو دیقاً دی کہو رہے ہیں بلکہ بر جس سے چہل کسی ایک اتحان میں اس کو ہے کہا اب سے آشنا رہی ہوگی۔ میرے لئے کس قدر منید ہو سکتی ہے اور عالی تھا جب تم نے ان میں سے کسی ساتھے طلبہ کے ماحصل کر کرہوں کوی خابحمدی اس فتن میں اس نے قلی از وقت چیزیں کریں۔ کارکنگی کے کھانا صدیقہ کھانا چھٹا ہے۔

شہر کی اعلیٰ ایک یونیورسٹی اپنے طلبہ کو اس گروپ کے ہدایت میں پچھا لے ہیں جسے ہمیاد کریں۔ کیلی فورنیاٹ طرزِ نمی کے آب سے طبع آفیتی سمجھتے ہیں۔ دیوبناء کا کہہتے ہے کہ ہندوستانی طلبہ گریٹ کے تھیں۔

لیکن امریکی حمدان سے ابھی خاصی یہ ایک حقیقت ہے کہ امریکی طلبہ اپنے بارے میں اس قدر کھلے پن کا مطالہ ہوا اس لئے کما جھٹ آجھٹ ہوتے کے لئے اس نے برکت دیتی کے باوجود وہی کو جوئی کیلی فورنیا گریٹ میں کو صرف راز میں رکھا چاہئے ہے۔ کرتے ہیں کی ان کے مقابل، "یہ ایک ثابت واقعیت کے باوجود وہی کو جوئی کیلی فورنیا جس دیوبناء کو جھٹاٹی دھجے لے، ان میں سے یہ عمل ہے جو طلباء میں سماجی ہندووں والے یونیورسٹی کی کامیابی ایسا تھا۔ جس دیوبناء کو جھٹاٹی دھجے لے، اس سے یہ بھی مسلم نے اس سے ایک مدرس کے لئے تھے میں مالا دی۔

تھری سب سے بڑا افشاں ایسا یونیورسٹی میں چھٹا ہے۔ اس سے ان کا حریف اور مد مقابل کوئی نہ ہے۔ کیونکہ یہاں اپنی تین مقاتلات پر قدر طلباء

واحیخ ہو کر کہہتی میں ہے دیوبناء کے دہان، بھی جو ہے کی ان کا حریف اور مد مقابل کوئی نہ ہے۔

ڈگری کے لئے بالآخر داعل یا اپنا۔ یہ افشاں مظہر کمپنی ہے۔ گریٹ میں اور تھری پن کرہے۔ کیونکہ یہاں اپنی تین مقاتلات پر قدر طلباء

بات کا مظہر تھا کہ مخصوص امریکی مراجع کے کامیاب پر سارے طلبہ بھث و تھیس کوئی انعام و اکرام کا حقدار سمجھا جاتا ہے۔

حال امریکی طلبہ گریٹ کے تھین کس قدر دھاس یا انگلکوئے گریٹ میں ہے، ہاں البتہ جب امریکے کے اعلیٰ علمی نظام میں افغان گریٹ میں ہوتے ہیں۔ وہ اپنی یونیورسٹی میں ہم جماعت پر قدر حضرات ائمہ کا پیاس و اپنی کامیابی کرنے کے لئے جاتے ہیں جن کی ہمیاد پر ہر بھر

بیہی شیروں کی سماجی یونیسی (یونیورسٹی سارے طلباء اپنی دیکھوں پر اپنی کامیابی کا اسکالپ پا گریجت پوگریوں میں آپ سدن کیلی فورنیا) کے ابتدائی تھری چھٹاٹی دھجے لئے جاتے ہیں لیکن ہمیادی فرق یہ کوئی کردی تھی۔ ہمیں کامیاب میں ہی یہ واقع

گریٹ میں کے تھیں ایسے دیوبناء کے میں ہے کہ امریکی طلبہ دوسروں سے مقابلہ آرائی ہیں آپ دیوبناء کے ہوں۔ اسی کامیاب میں پشت بھرے خیل میں، اسی اسہاب کا فرما ہیں۔ ہمیں وجہ ہے کہ لوگوں کو یعنی ہار گریٹ دے گئے جس سے ہمیں امریکی مراجع میں داش اس طرف تحریکی عملی گریٹ وہ اپنی اعلیٰ محاصلہ کریں ہیں۔ امریکے میں دہلوں میں کے اعلیٰ مراجع کے مابین فرق کا مذاہات کا لہیں کے طریقہ تھیں پیشہ گریٹ طلبہ کا سب سے بڑا "سرست رہا"

امم ازاد ہے۔ اچانک دیتا اور میں نے ایک ہے یونیسی میں مطالعہ کے دہان دیوبناء کو ہوتا ہے۔ دیوبناء کیتی ہیں، "امریکہ میں دوسرے کو دیکھا، اپنے گریٹوں کے ہارے اسیں کامیاب کامیاب میں اور نظام ایام آپ کو صرف ایک یونیورسٹی سے میں انگلکوئی اور اپنے پریسٹریکسٹر کو دیکھائے سرگرمیوں میں مظہم ہے جن میں نہ اور مقابلہ آنکی کی تھیں کرتا ہے۔ خواہیں یہ تاکہ یہیں کو غلطیاں کہاں پہنچیں۔ اسی مذہبی شاہل سے ان تھری گریٹوں میں ذات ہے۔" - مونیکا مرسر

## گویندگ

اہمکے میں ہمیاد پر مدارس کے مذاہات سے ترتیب سازی کیوں اسے ایسا نہ ہے۔ ۲ کوئی نہ ہے۔

۱ - ۳

۲ - ۴

۳ - ۵

۴ - ۶

۵ - ۷

۶ - ۸

۷ - ۹

۸ - ۱۰

۹ - ۱۱

۱۰ - ۱۲

۱۱ - ۱۳

۱۲ - ۱۴

۱۳ - ۱۵

۱۴ - ۱۶

۱۵ - ۱۷

۱۶ - ۱۸

۱۷ - ۱۹

۱۸ - ۲۰

۱۹ - ۲۱

۲۰ - ۲۲

۲۱ - ۲۳

۲۲ - ۲۴

۲۳ - ۲۵

۲۴ - ۲۶

۲۵ - ۲۷

۲۶ - ۲۸

۲۷ - ۲۹

۲۸ - ۳۰

۲۹ - ۳۱

۳۰ - ۳۲

۳۱ - ۳۳

۳۲ - ۳۴

۳۳ - ۳۵

۳۴ - ۳۶

۳۵ - ۳۷

۳۶ - ۳۸

۳۷ - ۳۹

۳۸ - ۴۰

۳۹ - ۴۱

۴۰ - ۴۲

۴۱ - ۴۳

۴۲ - ۴۴

۴۳ - ۴۵

۴۴ - ۴۶

۴۵ - ۴۷

۴۶ - ۴۸

۴۷ - ۴۹

۴۸ - ۵۰

۴۹ - ۵۱

۵۰ - ۵۲

۵۱ - ۵۳

۵۲ - ۵۴

۵۳ - ۵۵

۵۴ - ۵۶

۵۵ - ۵۷

۵۶ - ۵۸

۵۷ - ۵۹

۵۸ - ۶۰

۵۹ - ۶۱

۶۰ - ۶۲

۶۱ - ۶۳

۶۲ - ۶۴

۶۳ - ۶۵

۶۴ - ۶۶

۶۵ - ۶۷

۶۶ - ۶۸

۶۷ - ۶۹

۶۸ - ۷۰

۶۹ - ۷۱

۷۰ - ۷۲

۷۱ - ۷۳

۷۲ - ۷۴

۷۳ - ۷۵

۷۴ - ۷۶

۷۵ - ۷۷

۷۶ - ۷۸

۷۷ - ۷۹

۷۸ - ۷۱

۷۹ - ۷۲

۸۰ - ۷۴

۸۱ - ۷۶

۸۲ - ۷۸

۸۳ - ۷۰

۸۴ - ۷۲

۸۵ - ۷۴

۸۶ - ۷۶

۸۷ - ۷۸

۸۸ - ۷۰

۸۹ - ۷۲

۹۰ - ۷۴

۹۱ - ۷۶

۹۲ - ۷۸

۹۳ - ۷۰

۹۴ - ۷۲

۹۵ - ۷۴

۹۶ - ۷۶

۹۷ - ۷۸

۹۸ - ۷۰

۹۹ - ۷۲

۱۰۰ - ۷۴

۱۰۱ - ۷۶

۱۰۲ - ۷۸

۱۰۳ - ۷۰

۱۰۴ - ۷۲

۱۰۵ - ۷۴

۱۰۶ - ۷۶

۱۰۷ - ۷۸

۱۰۸ - ۷۰

۱۰۹ - ۷۲

۱۱۰ - ۷۴

۱۱۱ - ۷۶

۱۱۲ - ۷۸

۱۱۳ - ۷۰

۱۱۴ - ۷۲

۱۱۵ - ۷۴

۱۱۶ - ۷۶

۱۱۷ - ۷۸

۱۱۸ - ۷۰

۱۱۹ - ۷۲

۱۲۰ - ۷۴

۱۲۱ - ۷۶

۱۲۲ - ۷۸

۱۲۳ - ۷۰

۱۲۴ - ۷۲

۱۲۵ - ۷۴

۱۲۶ - ۷۶

۱۲۷ - ۷۸

۱۲۸ - ۷۰

۱۲۹ - ۷۲

۱۳۰ - ۷۴

۱۳۱ - ۷۶

۱۳۲ - ۷۸

۱۳۳ - ۷۰

۱۳۴ - ۷۲

۱۳۵ - ۷۴

۱۳۶ - ۷۶

۱۳۷ - ۷۸

۱۳۸ - ۷۰

۱۳۹ - ۷۲

۱۴۰ - ۷۴

۱۴۱ - ۷۶

۱۴۲ - ۷۸

۱۴۳ - ۷۰

۱۴۴ - ۷۲

۱۴۵ - ۷۴

۱۴۶ - ۷۶

۱۴۷ - ۷۸

۱۴۸ - ۷۰

۱۴۹ - ۷۲

۱۵۰ - ۷۴

۱۵۱ - ۷۶

۱۵۲ - ۷۸

۱۵۳ - ۷۰

۱۵۴ - ۷۲

۱۵۵ - ۷۴

۱۵۶ - ۷۶

۱۵۷ - ۷۸

۱۵۸ - ۷۰

۱۵۹ - ۷۲

۱۶۰ - ۷۴

۱۶۱ - ۷۶

۱۶۲ - ۷۸

۱۶۳ - ۷۰

۱۶۴ - ۷۲

۱۶۵ - ۷۴

۱۶۶ - ۷۶

۱۶۷ - ۷۸

۱۶۸ - ۷۰

۱۶۹ - ۷۲

۱۷۰ - ۷۴

۱۷۱ - ۷۶

۱۷۲ - ۷۸

۱۷۳ - ۷۰

۱۷۴ - ۷۲

۱۷۵ - ۷۴

۱۷۶ - ۷۶

۱۷۷ - ۷۸

۱۷۸ - ۷۰

۱۷۹ - ۷۲

۱۸۰ - ۷۴

۱۸۱ - ۷۶

۱۸۲ - ۷۸

۱۸۳ - ۷۰

۱۸۴ - ۷۲

۱۸۵ - ۷۴

۱۸۶ - ۷۶

۱۸۷ - ۷۸





کالج میں کامیابی کا گھر اعلیٰ کسی پروفیسر کو اچھی طرح جانے

- ہے جن کے ذریعہ سکول کو یافت ہوتی ہے۔ ان لفظی اداروں کا نظریہ یہ ہے کہ گرجی بیان کے بعد اسے، کسی دارانہ شریعت کے نئے عمومی مہماں کی تعلیم ضروری ہے اس آبادی سے وابستہ ان فتن شپ کے لئے کام کرنے سے اور کے بعد کسی بھی پیشہ و دارانہ فریض کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ ایسے کالوں میں داخلے سے جہاں سرگرم ترین کاظمینے کا ظہر ہوئے ان اسکوں میں اعلیٰ تعلیم کا طرز غیر معمولی طور پر موثر ہے۔ یہ خلاص طرح کے کالاں جہاں زبانی بیان کرنا اور جلد جلد بھی مثال کے طور پر ذکری کی تھیں کے بعد کے اعداد و شمار سے لکھتا ہو۔ یہ خواص بڑی بڑی تعلیم گاہوں کی پاس چھوٹے ظلیلی اور اروں میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے ظاہر ہوتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے پاسخ بیٹ کا بھوں میں ذکری کی تھیں کی شرح سرکاری یونیورسٹیوں کی پہلیت خود مختار ادارے سارے امریکہ میں پائے جاتے ہیں، یہے شہروں، چھوٹے بڑے قصبات اور دیگی علاقوں میں بھی۔ یہ زیادہ ہے۔ کامیابی ادارے بھتیجی اعلیٰ طبقہ کا خیر مقدم کرتے ہر یہ بہترے علوف پس مختار کئے اسے ظہر کا انتہا کر دیتے ہیں اسی درست نہیں ہے بلکہ ان طلبہ کے معاملے میں بھی بھی صورت ہیں اور ان کا بھی جو کوئی پس کے مہماں میں علوف و ہاتھوں اور تاظروں کے ساتھ ریک ہوتے ہیں۔ دوسرا ملکوں میں پلے ڈگریوں کی تھیں کی شرح کا اعلان سماجی اور اقتصادی گروپوں پر بھی ہوتا ہے۔ خلاصہ طبلہ جو اپنے خاندان میں کامیابی جانتے والی ملکی نسل سے ہیں یا وہ طبلہ جو کامیابی میں تعلیم کے ساتھ پرے وقت کے کام پر بھتیجی ہیں یا اتفاق اتفاقی گروپوں سے اعلیٰ رکھتے ہیں۔ کوئی آف ایڈی پڑھنے کا بجز اپنی ویب سائٹ کے ذریعہ ان میں سے اکثر و پاسے طلب۔

□ یہ نظر اداروں سے رابطہ قائم رکھتی ہے۔

مصحف کے پارے میں: رچ ڈاکٹر ایمان کوئی آف ایڈی پڑھنے کا لغو کے صدر ہیں۔

برکان کالج آف میوزک کے گریجویشن، بوسنشن میں اپنے سینپیٹریس کی ویڈیو دیکھ رہے ہیں۔

● میں سے یہ نظر سرقج بھی کرتے ہیں ہے وہ نیچنگ کی ذمہ دار بیوں کے مقابلے میں ہاتھی اتصور کرتے ہیں اور بہت زیادہ وقت بھائیوں میں آتے جاتے والے طلبہ کے ساتھ صرف کرتے ہیں۔

● نیچنگ کا طریقہ انجامی اتفاقی اتفاقی اور تعامل کا ہے۔ پونکنگ یہ ادارے بھتیجی ہیں کہ زیادہ تو تھیں اعلیٰ کالاں روم کے باہر ہوتا ہے اس لئے طلبہ کے درمیان اور طلبہ اور اساتذہ کے درمیان چالوں خیال کے واقع موقع ہوتے ہیں اور انہیں تھیں تصادمات میں بہت اہم اتصور کیا جاتا ہے۔

● پیدا سے اپنی بیویادی اقدار کو واضح طور پر جان کر دیتے ہیں۔ بھی کبھی یہ اقدار میں بھی نویت کی ہوتی ہیں جن پر کامیابی پیدا کر کی جاتی ہے۔ (اب اگر ان میں سے بعض اقدار کو پہلے بھی شدت کے ساتھ فہمی برداشت کا توبیہ ادا کر کے لاحظہ کی جاتا ہے۔) کبھی اپنی اقدار سے مختلف تعلیمی قسمیتی کا احتمار رہتا ہے، میتھے کہ "گریٹ بنس" کامیاب جن میں بیٹھ جاتا کامیاب جس کے کوئی سیری یا لینڈ اور ملکے میں ہیں، بہت مشہور ہے یا "ورک کامیاب" یعنی کہو دار اور لسن کامیاب یا ہر یا کامیاب لفکھی میں جہاں مطالعوں کے علاوہ طلبہ کو ایسے کاموں پر ماضور کیا جاتا ہے